www.PapaCambridge.com

Cambridge International Examinations
Cambridge Ordinary Level

FIRST LANGUAGE URDU **3247/01**

Paper 1 Reading and Writing **For Examination from 2015**

SPECIMEN PAPER

1 hour 30 minutes

Additional Materials: Answer Booklet/Paper

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

Read these instructions carefully.
Write your Centre number, candidate number and name on all the work you hand in.
Write in dark blue or black pen.
Write your answers in Urdu in the spaces provided on the question paper.
Do not use staples, paper clips, glue or correction fluid.
Dictionaries are **not** permitted.
DO **NOT** WRITE IN ANY BARCODES.

The number of marks is given in brackets [ ] at the end of each question or part question.
Write your answers within the given word limits.
At the end of the examination, fasten all your work securely together.

مندرجہ ذیل ہدایات غور سے پڑھیے۔

جواب لکھنے کی کاپی میں مہیا کی گئی جگہوں پر اپنا نام، سینٹر نمبر اور امیدوار کا نمبر لکھیں۔

صرف نیلے یا کالے رنگ کا قلم استعمال کریں۔

اپنے تمام جوابات اسی پرچے پر سوالوں کے نیچے لکھیں۔

اسٹیپل، پیپر کلپ، ہائی لائٹر، گوند، کریکشن فلوئڈ مت استعمال کریں۔

لغت (ڈکشنری) استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

بارکوڈ پر کچھ نہ لکھیے۔

اس پرچے میں ہر سوال کے مارکس بریکٹ میں دیے گئے ہیں: [ ]

آپ کا ہر جواب دی گئی حدود کے اندر ہونا چاہیے۔

اگر آپ ایک سے زیادہ جوابی کاپیاں استعمال کریں تو انہیں مضبوطی سے ایک دوسرے سے منسلک کر دیں۔

This document consists of **8** printed pages.

© UCLES 2012

www.PapaCambridge.com

Part 1 Reading

مندرجہ ذیل عبارت پڑھیے پھر دیئے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

موضوع: ذرائع ابلاغ

اکیسویں صدی میں جدید ٹیکنالوجی کی تیز رفتار ترقی کی بدولت ہم ذرائع ابلاغ سے اس قدر مانوس ہو گئے ہیں کہ شعوری طور پر میڈیا کے پیغامات محسوس نہیں کرتے۔ جہاں جہاں جاتے ہیں ہر عمارت پر، ہر دیوار پر، ہر گاڑی یا بس پر نشانات اور تصاویر نظر آتی ہیں کہ ہمیں ایسا کرنا چاہیے، ایسا کرو، یہ خریدو، وغیرہ وغیرہ۔ ٹیلی وژن پر، سنیما میں، اخبارات اور رسائل میں، درختوں پر اور کھلاڑیوں کی قمیضوں پر جدھر نظر ڈالئے اُدھر اشتہار ہی اشتہار لگے ہوئے ہیں جو ہمیں پیسے خرچ کرنے پر اُکسا رہے ہیں۔

اشتہارات کافی فائدہ مند بھی ہو سکتے ہیں۔ ایک تو یہ ہے کہ کمپنیاں ہمیں اپنی نئی اور جدید ترین اشیاء کے بارے میں آگاہ کر سکتی ہیں۔ اور دوسرے یہ کہ کمپنیاں اخباروں میں اشتہار لگوانے کے لیے جو پیسے خرچ کرتی ہیں انہی پیسوں کی بدولت اخبار کی قیمت میں کمی ہو جاتی ہے۔ مغرب میں اشتہار کی صنعت جدید دنیا کی سب سے ترقی پسند صنعت بن گئی ہے۔ پھر بھی کبھی کبھار ہم سوچتے ہیں کہ کاش اشتہارات ہمارے پسندیدہ پروگرام میں مداخلت نہ کرتے! کبھی کبھی اشتہارات منظر کو آلودہ کر دیتے ہیں۔ کسی بھی مشہور سیر کرنے کی جگہ جاؤ اور اس کی تصویر کھینچنے کی کوشش کرو۔ پھر فوٹو دیکھو تو منظر میں کہیں نہ کہیں کوئی نہ کوئی اشتہار ضرور نظر آئے گا اور منظر کی قدرتی خوبصورتی بگڑی ہوگی۔

اشتہارات کا اصل مقصد ہمیں کوئی غیر ضروری چیز خریدنے پر اُکسانا ہے۔ اور ایسا کرنے کے کئی طریقے ہیں: وہ انسان کے جذبات سے فائدہ اُٹھاتے ہیں، مثلاً چاہت، لالچ، احساسِ کمتری وغیرہ۔ بنیادی طریقہ یہ ہوتا ہے کہ ہمیں بتایا جاتا ہے کہ فلاں چیز اتنی اچھی ہے یا اتنی سستی ہے۔ اس کے بعد اشتہار بنانے میں ان کی نفسیات کا خیال بھی کیا جاتا ہے۔ ہمیں ایسا محسوس کرنے پر مجبور کیا جاتا ہے کہ فلاں شے کے بغیر ہماری زندگی نامکمل معلوم ہوگی۔ یہ حقیقت ہے کہ سب لوگ اشتہاروں کے حق میں نہیں ہیں۔ بعض اوقات اشتہارات وبالِ جان بن جاتے ہیں۔ کرسمس سے دو مہینے پہلے ٹی وی پر جب بچوں کے پروگرام لگتے ہیں تو اسی وقت کھلونوں اور مٹھائیوں کے پُرزور اور رنگیلے اشتہارات دکھائے جاتے ہیں جو بچوں کو ضِد کرنے پر مجبور کرتے ہیں۔ اس پر والدین بہت اعتراض کرتے ہیں۔

برطانیہ میں ہم کسی حد تک خوش قسمت ہیں۔ ٹی وی کے پانچ چینل ہیں، سیٹلائٹ کے علاوہ، جن میں سے دو بی بی سی کے ہیں جن میں اشتہار دکھانا منع ہے۔ ٹی وی پر آدھے گھنٹے کے پروگرام کی قیمت اندازاً دو لاکھ پونڈ ہوتی ہے، جبکہ ایک منٹ کا اشتہار بنانے میں کم از کم آدھا ملین پونڈ تک خرچ کیا جا سکتا ہے۔ اسی لیے یہ کہنا درست ہے کہ انگلینڈ میں ٹی وی کے عام پروگراموں کے مقابلے میں اشتہار زیادہ دلچسپ اور پُرلطف ہوتے ہیں۔

www.PapaCambridge.com

…وں کے مختصر جواب اردو میں جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔
…ال کے بعد دیے گئے مارکس لکھے گئے ہیں۔)

ا: عبارت کے مطابق اشتہارات کا اصل مقصد کیا ہے؟ دو باتیں لکھیے

....

[2] ....

ب: اشتہار کو موثر کرنے کے لیے ان کے بنانے والے کونسا طریقہ اختیار کرتے ہیں؟ چار باتیں لکھیے۔

....

....

....

[4] ....

ج: مغرب میں اشتہار کی صنعت کے بارے ہمیں کیا بتایا جاتا ہے؟ تین باتیں لکھیے۔

....

....

[3] ....

د: موجودہ دنیا میں اشتہار کے چار منفی پہلوؤں کی وضاحت کیجیے۔

....

....

....

[4] ....

www.PapaCambridge.com

ف نے کیوں لکھا کہ ''بعض اوقات اشتہارات وبال جان بن جاتے ہیں۔''   تفصیل سے لکھیے۔

....

....

[3] ....

س: مصنف نے یہ کیوں لکھا کہ "برطانیہ میں ہم کس حد تک خوش قسمت ہیں"؟

....

....

[3] ....

س: آپ مصنف کے رویے سے کس حد تک اتفاق کرتے ہیں اور کیوں؟

....

....

[3] ....

س: آپ مصنف کے رویے سے کس حد تک اتفاق کرتے ہیں اور کیوں؟

....

....

[3] ....

[Total: 25 marks]

www.PapaCambridge.com

Part 2 Writing

نمبر ۲: مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کوئی ایک چُن کر اس پر 300-400 الفاظ پر مشتمل ایک مضمون لکھیے۔

ا: دلیل

دنیا کے بڑے بڑے کھیلوں کے مقابلے (جیسے کہ اولمپک گیمز) محض وقت اور پیسوں کا زیان ہیں۔

ب: بحث

تعلیمی لحاظ سے کمپیوٹر کے فوائد اور نقصانات کا موازنہ کریں۔

ج: تفصیل

اپنے علاقے میں ہونے والے میلے یا تقریب کا آنکھوں دیکھا حال اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

د: بیان

اندھیری رات کے وقت آپ گھر پر اکیلے ہیں کہ اچانک دروازے پر دستک کی آواز سنائی دیتی ہے۔ آپ گھبراتے گھبراتے سیڑھیاں اُتر کر دروازہ کھولتے ہیں-------

مندرجہ ذیل باتیں ذہن میں رکھتے ہوئے کہانی جاری کریں

رات اور مکان کا ماحول۔ دروازے پر کون سا کردار ہے۔ آپ کے جذبات اور خیالات۔

[Total: 25 marks]

www.PapaCambridge.com

www.PapaCambridge.com

www.PapaCambridge.com

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

Cambridge International Examinations is part of the Cambridge Assessment Group. Cambridge Assessment is the brand name of University of Cambridge Local